اشتراکی دنیا کے مسلمان

افغانستان کے جہاد اور عالم اسلام میں نظام زندگی کے احیاء کی جو لہریں اٹھ رہی ہیں ان کا ارتعاش اشتراکی ملکوں اور خصوصاً روس تک پہنچ رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں وہاں جو سیاسی اور تہذیبی و ثقافتی شعور بیدار ہو رہا ہے اس نے پوری دنیا کے علمی حلقوں کی توجہ اپنے اوپر مرتکز کر دی ہے۔

اس ضمن میں جو خبریں آئے دن آتی رہتی ہیں وہ متعدد سوال پیدا کر رہی ہیں۔ کیا روس کے زیر نگیں اور دیگر اشتراکی ممالک کے مسلمانوں میں احیاء کی تحریک ہے اگر ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے؟ کیا اس کا تعلق سیاسی یا قومی بیداری سے ہے؟ سیاسی و قومی بیداری اسلامی احیاء کی تحریک کا نتیجہ ہے یا تہذیبی و ثقافتی بیداری کا؟ مسلمانوں کی معاشرتی اقتصادی و تہذیبی کیفیت اور ثقافتی شب و روز کیسے ہیں؟ اس سلسلے میں ان روسی دعووں کی کیا حقیقت ہے کہ مسلم امہ کی جگہ سوویت قوم لے چکی ہے؟ نئی نسل کے رجحانات کیا ہیں؟ وہ کس انداز میں سوچتی ہے؟ روسیوں کے ساتھ ان کے تعلقات کی کیفیت کیا ہے۔ وہ اپنے مستقبل کو کن خطوط پر اٹھانا چاہتے ہیں۔ خود اشتراکی دنیا کا ان رجحانات کے بارے میں کیا رویہ ہے؟

"اشتراکی دنیا کے مسلمان" میں ان ہی سوالات کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ امید ہے کہ یہ خبرنامہ عام قارئین، علماء کرام، محققین اور طالب علموں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ اس کی تیاری میں روسی جرائد و اخبارات سے بھی مدد لی گئی ہے۔

خبرنامے کے بارے میں ہم آپ کے تبصرے، مشورے اور تجاویز کا خیر مقدم کریں گے۔

نگراں

یہ خبرنامہ اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر برطانیہ کے تعاون سے تیار کیا گیا۔